مدینۃ المسیح

قادیان ۱۷ ماہ صلح۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کے متعلق ۵ بجے شام کی اطلاع مظہر ہے کہ حضور کی طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ

جامعہ احمدیہ کی طرف سے چوہدری محمد صاحب بی۔ اے بی۔ ٹی کے اساتذہ جامعہ میں شمولیت پر دعوت چائے دی گئی۔

آج دوپہر کو مدرسہ احمدیہ میں بزم حسن بیان کے زیر اہتمام جناب مولوی جلال الدین صاحب شمس نے تبلیغ اسلام کے موضوع پر نہایت مفید تقریر کی

نظارت دعوۃ و تبلیغ کی طرف سے مولوی بشیر احمد صاحب کو رہتک مولوی محمد حسین صاحب اور گیانی واحد حسین صاحب کو گجرات اور مولوی فضل الدین صاحب کو بلب گڑھ ضلع دہلی بسلسلہ تبلیغ بھیجا گیا۔

جلد ۳۵ | ۱۷ ماہ صلح ۱۳۲۶ ھش | ۲۳ صفر ۱۳۶۶ ھ | ۱۷ جنوری ۱۹۴۷ء | نمبر ۱۴

تحریک جدید کا جہاد اور صحابہ کی سی خدمات کر کے صحابہ کے سے انعامات حاصل کرنیکا نادر موقعہ

کیا آپ تحریک جدید کے مالی جہاد کبیر میں شامل ہیں؟

سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ فرماتے ہیں

(۱) "لوگوں کے سامنے قربانی کے مواقع آتے ہیں۔ تو وہ ان سے مونہہ پھیر لیتے ہیں اور جب وقت گزر جاتا ہے۔ تو حسرت اور افسوس کا اظہار کرتے ہیں۔ اور کہتے ہیں کہ کاش ہم نے فائدہ اٹھایا ہوتا۔ کاش ہم نے وقت کو ضائع نہ کیا ہوتا"۔

(۲) "اب بھی خدا تعالیٰ نے ان کے لئے ایک بڑا موقعہ پیدا کیا ہوا ہے۔ خدا تعالیٰ کا موعود ان میں موجود ہے۔ اگر وہ چاہیں تو صحابہ کی سی خدمات کر کے صحابہ کے سے انعامات حاصل کر سکتے ہیں۔ مگر کتنے ہیں۔ جو اس نعمت کی قدر کرتے ہیں۔ ان بہت لوگ اس وقت روئیں گے اور آہیں بھرینگے۔ جب وہ زمانہ ہاتھ سے نکل جائے گا"۔

(۳) "غرض انبیاء دنیا میں ایک بیج بونے آتے ہیں۔ اور وہ بیج بظاہر ایسے حالات میں بویا جاتا ہے۔ کہ لوگ سمجھتے ہیں۔ کہ وہ ضائع چلا جائے گا۔ مگر اللہ تعالیٰ اپنی قدیم اور ازلی سنت کے مطابق اس بیج کو بڑھاتا۔ اور اپنے سلسلہ کو ممتد کرتا چلا جاتا ہے۔"

"اس دوران میں الٰہی سنت کے مطابق قربانی کے کچھ اور مواقع پیدا ہو جاتے ہیں۔ تب وہ لوگ جو خدا تعالیٰ کی محبت رکھتے ہیں۔ اپنی حسرتوں کو پورا کرنے کے لئے آگے بڑھتے اور قربانیوں میں ایک دوسرے سے بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے ہیں"۔ اللہ تعالیٰ آپ کو ان ہی لوگوں میں سے کرے۔ جو خدا کی راہ میں ایک دوسرے سے بڑھ کر حصہ لینے والے ہیں۔ تحریک جدید کا مالی جہاد بھی قربانیوں کے خاص مواقع میں سے ایک خاص موقعہ ہے۔ آپ حضور کا یہ ارشاد پڑھ کر اپنے دل میں غور کریں کہ کیا اگر آپ تحریک جدید کے جہاد کبیر میں شامل ہو کر دفتر اول کے تیرھویں سال میں حصہ لے رہے ہیں۔ اور کہ تیرھویں سال کا وعدہ براہ راست حضور کے پیش کر چکے یا اپنی جماعت میں لکھوا چکے ہیں۔ یا اگر دور دوم کے سال سوم میں شامل ہونا ہے۔ تو آپ نے اپنا وعدہ اپنے سیکرٹری کو لکھوا دیا۔ یا براہ راست پیش حضور کر دیا ہے۔ اگر نہیں تو آپ یاد رکھیں کہ وعدوں کی میعاد کی آخری تاریخ قریب آگئی ہے تحریک جدید کے جو وعدے ۷ فروری تک حضور کے پیش ہو جائینگے۔ یا ۸ فروری کو جو خطوط مقامی ڈاکخانہ میں ڈالے جائینگے۔ وہ مرکز میں خواہ کسی تاریخ کو پہونچیں۔ ایسے تمام وعدے حضور قبول فرمائینگے۔ مگر اسکے بعد کے وعدے قبول نہیں کئے جائینگے۔ یہ بھی یاد رہے۔ کہ اگر کوئی ۷ فروری کی شام تک اپنا وعدہ نہیں کرینگے۔ تو ۸ فروری کے بعد ان سے رقم بھی وصول نہیں کی جائے گی۔ کیونکہ تحریک جدید ان ہی سے مطالبہ کرتی ہے۔ جن کا وعدہ حضور ایدہ اللہ کی مدت معینہ کے اندر حضور کے پیش ہو جائے۔ معینہ وقت تک جو وعدہ نہیں کرینگے۔ گویا وہ تحریک جدید کے جہاد میں شامل نہیں ہوئے۔ اس لئے ان سے مطالبہ نہیں کیا جائیگا۔ پس مقررہ تاریخ کے اندر وعدوں کا کرنا نہایت ضروری ہے۔ کارکنان اور سیکرٹریان تحریک جدید یا براہ راست وعدہ کرنے والے احباب فوری توجہ فرمائیں۔ اور فہرستیں حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کے حضور پیش کریں۔ کچھ لوگ ایسے ہوتے ہیں۔ جو پھر بھی سوئے رہتے ہیں۔ یہاں تک کہ وہ زمانہ گزر جاتا ہے۔ اور وہ کف افسوس ملنا شروع کر دیتے ہیں۔ کہ ہم نے کچھ نہ کیا۔ آج لوگ حسرتیں کرتے ہیں کہ ہمیں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا زمانہ نہ ملا۔ مگر اس حسرت کے باوجود وہ موجودہ قربانیوں میں پوری طرح حصہ نہیں لے رہے۔ اس کا نتیجہ ہوگا۔ یہی کہ وہ اس زمانہ کو بھی کھو دینگے۔ اور حسرت کرینگے کہ کاش انہیں مصلح موعود کے زمانہ میں خدمت کا کوئی موقعہ مل جاتا۔ حالانکہ ان حسرت کرنے والوں میں بہت لوگ ہونگے جنہوں نے اس زمانہ کو پایا۔ مگر ان کی آنکھیں بند رہیں۔ انہوں نے وقت سے فائدہ اٹھانے کی کوشش نہ کی۔ اور حسرت اور افسوس کے سوا ان کو اور کچھ حاصل نہ ہوا"۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے دل کی عکاسی کرنے والے کلمات طیبات پڑھ کر ہر احمدی جو ابھی تک تحریک جدید کے مالی جہاد میں شامل نہیں ہوا دیکھے کہ وہ کس عظیم الشان نعمت کو کھو رہا ہے۔ اسے چاہیئے کہ فوراً تحریک جدید کے دور دوم کے سال میں اپنا وعدہ حضور کے پیش کر دے۔ گو قاعدہ کے رو سے شمولیت ایک ماہ کی نصف آمد سے ہو سکتی ہے لیکن قربانیوں کا یہ زمانہ ان سے انتہائی قربانی کا مطالبہ کرتا ہے۔ اس لئے نصف سے جس قدر زیادہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو توفیق بخشی ہے دے کر شامل ہوں۔ اور وہ جو دور اول میں شامل ہیں انہوں نے تیرھویں سال کا وعدہ کرنا ہے ان کے لئے تو تحریک جدید کی قربانیوں میں پہلے سے آگے بڑھنے کے سوا کوئی چارہ کار نہیں۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ نے ان کو اپنے دین کی خدمت کے لئے چن لیا ہے۔ پس وہ بھی نمایاں اضافہ سے اپنا وعدہ اپنے امام کے حضور پیش کریں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو توفیق عمل عطا فرمائے۔

وکیل المال تحریک جدید قادیان

ایڈیٹر:- روشن دین تنویر
بھائی عبد الرحمن صاحب قادیانی پرنٹر پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے شائع کی

سیدنا حضرت امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ

کی

مجلس علم و عرفان

مضافات قادیان میں تبلیغ کی اہمیت

قادیان ۱۵ ار ماہ صلح - آج بعد نماز مغرب سیدنا حضرت امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مجلس میں رونق افروز ہو کر جو اہم امور ارشاد فرمائے - ان کا ملخص اپنے الفاظ میں پیش کیا جاتا ہے :-

فرمایا :- میں نے پچھلے خطبہ میں مضافات قادیان میں تبلیغ کے لئے جو اعلان کیا تھا - اس کے متعلق مختلف محلوں سے جو رپورٹیں آئی ہیں - وہ بہت عجیب ہیں - بعض نے تو اپنے سارے محلہ کے افراد لکھ کر بھیج دیئے ہیں - حالانکہ کہا یہ گیا تھا - کہ صرف ۲ فی صدی کے نام بھیجیں - یعنی اگر محلہ کی کل آبادی مع عورتوں اور بچوں کے ایک سو نفوس ہے - تو اس میں سے صرف دو آدمیوں کے نام لکھ کر بھیج دیں - مگر پتہ نہیں لوگ خطبہ کس طرح سنتے ہیں - اتنی معمولی سی بات بھی سمجھ نہیں سکے گو بعض محلوں نے ٹھیک فہرستیں بھی بھیجی ہیں - ہم نے اس حکم کو طوعی بھی رکھا ہے - اور جبری بھی - طوعی اس لحاظ سے کہ آدمیوں کا انتخاب محلہ والوں پر چھوڑ دیا گیا ہے - وہ جس کو مناسب سمجھیں - بھیجدیں - اور جبری اس لحاظ سے کہ ہم نے آدمیوں کی تعداد مقرر کر دی ہے - کہ اتنے آدمی ضرور لینے ہیں -

اس وقت قادیان کی آبادی ۱۲ ہزار کے قریب ہے - دو فی صدی کے لحاظ سے ۲۴۰ آدمی ہمیں ملتے ہیں - میرے ذہن میں تبلیغ کی ایک خاص سکیم ہے - میں سمجھتا ہوں کہ اگر اس کے مطابق آدمیوں سے کام لیا جائے - تو خدا تعالیٰ کے فضل سے بہت جلد کامیابی ہو سکتی ہے - جنہوں نے اپنی فہرستیں مکمل اور درست بھیجی ہیں - ان کے لئے یہ ہدایت ہے - کہ وہ ملاقات کے وقت اپنے سارے آدمیوں کو ہمراہ لیکر آجائیں - تا سکیم انہیں سمجھا دی جائے -

تبلیغ کے لحاظ سے قادیان بہت مختلف نوعیت رکھتا ہے - یہاں تبلیغ میں بہت سی ایسی دقتیں اور رکاوٹیں ہیں - جو باہر نہیں - اس لئے یہاں کی تبلیغ کا معاملہ نہایت اہمیت رکھتا ہے - اور بہت مشکل مسئلہ ہے -

(۱) سب سے بڑی دقت یہ ہے - کہ یہاں کے لوگوں میں تبلیغ کا وہ جذبہ نہیں - جو باہر والوں میں ہوتا ہے - کیونکہ یہاں وہ مشکلات نہیں - جو باہر ہوتی ہیں - مثلاً نماز - جنازہ - بیاہ - شادی وغیرہ میں یہاں کوئی مشکل نہیں ہوتی - مگر باہر اگر اکیلا احمدی ہو - تو اسے ہر وقت یہ خدشہ لاحق رہتا ہے - کہ میں مر گیا - تو میرا جنازہ پڑھنے والا کوئی نہ ہوگا - اور خراب ہوتا رہے گا - میری لڑکیوں نے لازماً احمدی گھرانوں میں جانا ہے - اگر ارد گرد ایسا کوئی احمدی گھرانا نہ ہوا - تو میری لڑکیوں کا کیا ہوگا - نماز جمعہ اور عید کے وقت اس کا کوئی ساتھی نہیں ہوتا - تو اسے افسوس ہوتا ہے - اور وہ کڑھنے لگتا ہے - اسے ہر وقت ہی فکر دامنگیر رہنے لگتی ہے اور بالآخر وہ یہ سمجھنے پر مجبور ہو جاتا ہے - کہ اس مصیبت کا ازالہ میں نے ہی کرنا ہے - اور وہ اسی طرح ہی ہو سکتا ہے - کہ میں ارد گرد بہت سے احمدی بناؤں - اس فکر کے نتیجہ میں اس میں تبلیغ کا ایک غیر معمولی جذبہ اور جوش پیدا ہو جاتا ہے - اور وہ والہانہ تبلیغ شروع کر دیتا ہے - مگر قادیان میں نماز جنازہ اور بیاہ شادی وغیرہ کی دقتیں نہیں ہیں - اس لئے یہاں لوگوں میں تبلیغ کا وہ جوش بھی پیدا نہیں ہوتا -

فی الحقیقت ان احکام میں یہی حکمت تھی - کہ احمدی بے شک اکیلے رہ جائیں گے - مگر ان کا ایمان اور جوش ان کو اکیلا نہ رہنے دیگا - بہت جلد ہی وہ دشمنوں میں سے اپنے مطلب کے آدمی چن چن کر ایک مضبوط جماعت تیار کر لیں گے اس حکمت کو غیر مبائعین نے نہ سمجھا - اور انہوں نے خیال کیا کہ اگر ہم دوسرے لوگوں سے علیحدہ ہو گئے - تو ہم ان کو تبلیغ کس طرح کرینگے - اسی بات کا یہ نتیجہ ہے - کہ ان کی اکثریت آج اقلیت میں بدل گئی ہے - اور ہماری کمزور جماعت جسے انہوں نے بھی چھوڑ دیا - خدا تعالیٰ کے فضل سے روز افزوں ترقی پر ہے -

دوسری اصولی غلطی غیر مبائعین نے یہ کی - کہ انہوں نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو صرف مجدد ماننے پر اکتفا کیا - مجدد ایک عام چیز ہے - اور نبی ایک نادر وجود - اور یہ حقیقت ہے - کہ جو خوشی نادر چیز کے ملنے پر ہوتی ہے - وہ عام چیز کے ملنے پر نہیں ہوتی - اور جو جذبہ شکر و امتنان نادر چیز کے ملنے پر ہوتا ہے - وہ عام چیز کے ملنے پر کبھی نہیں ہو سکتا - یہی وجہ ہے کہ ہماری جماعت کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے ان سے کہیں زیادہ عقیدت ہے - ہماری جماعت مسیح موعود علیہ السلام کی آمد کو خوش بختی اور ایسی سعادت سمجھتی ہے - جو رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے بعد تیرہ سو سال تک عرصہ میں کسی کو نصیب نہیں ہوئی - اور کسی بھی قیمت پر اس نعمت کو چھوڑنے کے لئے تیار نہیں - اسی لئے ہماری جماعت میں غیر مبائعین کی نسبت تبلیغ کا جوش بہت زیادہ ہے - مگر غیر مبائعین حضورؑ کو صرف مجدد سمجھتے ہیں چونکہ مجدد کثرت سے ہوتے ہیں بلکہ بعض دفعہ مختلف ممالک میں کئی مجدد ایک ہی وقت میں ہو سکتے ہیں - اس لئے مجدد کی ایسی خوشی اور قدر نہیں ہو سکتی - جیسی کہ نبی کی -

(۲) دوسری دقت یہ ہے - کہ قادیان میں تبلیغ کے وہ ذرائع میسر نہیں آتے - جو باہر آتے ہیں - مثلاً باہر جب کوئی احمدی دوسروں سے الگ نماز پڑھیگا - تو تبلیغ کا موقعہ نکل آئے گا - وہ ان کے جنازہ میں شریک نہ ہوگا - تو اس سے بھی بات چل پڑے گی - پھر بیاہ شادی کا معاملہ ہوگا - تو بحث کی طرح پڑ جائیگی - الغرض وہاں بہت سے ایسے مواقع تبلیغ کے نکلتے رہتے ہیں - جو قادیان میں نہیں ہوتے -

تیسری دقت یہ ہے - کہ یہاں احمدیوں کا ماحول ایسا نہیں ہے - جس میں وہ تبلیغ کر سکیں - یہاں دائیں بھی احمدی اور بائیں بھی احمدی بیٹھا ہوتا ہے - جب سارے ہی احمدی ہوں - تو تبلیغ کیسے کی جائے - مگر برخلاف اس کے باہر تبلیغ کے لئے ہر وقت میدان موجود ہوتا ہے - جب کوئی چاہے - تبلیغ کر سکتا ہے - کیونکہ دائیں بائیں غیر احمدی ہی غیر احمدی ہوتے ہیں - قادیان میں چونکہ تبلیغ کے لئے باہر جانا پڑتا ہے - اور تکلیف کرنی پڑتی ہے - اس لئے تبلیغ کا جوش بھی کم ہوتا ہے -

چوتھی دقت یہ ہے کہ قادیان کے مرکز احمدیت ہونے کی وجہ سے دشمنوں کے حملوں کا زور اس پر ہی ہوتا ہے - اور وہ مضافات کے لوگوں کو قادیان سے غیر معمولی طور پر بدظن رکھنے کی کوشش کرتے ہیں - اور ہر وقت قادیان کے خلاف جھوٹا پروپیگنڈا کرتے رہتے ہیں - اس وجہ سے ارد گرد کے لوگ اس گمراہ کن پروپیگنڈا سے متاثر ہونے کی وجہ سے حقیقت حال کو دیکھنے اور اور سننے ہی کی کوشش کرتے ہیں - یہی وجہ ہے کہ جب ہم ارد گرد کے دیہات میں تبلیغ کے لئے جاتے ہیں - تو وہ ہماری بات سننے کے بھی روادار نہیں ہوتے - کیونکہ ان کے کان ہمارے خلاف باتیں سن سن کر تھک چکے ہوتے ہیں -

پانچویں دقت یہ ہے کہ جہاں کسی قوم کی کثرت ہوگی - وہاں لازماً اس میں تنظیم بھی پائی جائیگی - یہاں ہماری کثرت ہے - اور تنظیم بھی پائی جاتی ہے - اس لئے دشمن ہمیں بدظنی سے دیکھتا ہے - اور ہمارے خلاف اس میں بغض و حسد پایا جاتا ہے - مگر باہر چونکہ تنظیم نہیں ہوتی - اس لئے ان سے بدظن نہیں ہوتا - اور نہ ہی کوئی خطرہ محسوس کرتا ہے -

چھٹی بات قانون قدرت ہے - کہ جب کوئی قوم پھیلنے لگتی ہے - تو طبعی طور پر مخالف کمزور ہو جاتا ہے - اور اسکی دماغی استعدادیں گر جاتی ہیں - یہی وجہ ہے کہ ہماری ترقی کی وجہ سے ارد گرد کے لوگوں کے دماغ گرتے چلے جاتے ہیں - اور وہ ہر وقت کڑھتے رہتے ہیں - اور ان پر ہمارا رعب طاری رہتا ہے - اور باوجود قریب رہنے کے وہ قریب نہیں آتے - مگر یہ صورت باہر نہیں ہے ان وجوہ کی بناء پر یہاں کی تبلیغ کا مسئلہ بہت کٹھن بن گیا ہے - اور ہمارے لئے سخت فکر کا باعث ہے - کیونکہ مرکز کا بڑھتے چلے جانا اور ارد گرد جماعت کا نہ پھیلنا سخت خطرہ کا موجب ہے - جتنا مرکز مضبوط ہو - اتنا ہی اس کا پھیلاؤ ہونا چاہیئے - ورنہ مرکز مضبوط ہو ہی نہیں سکتا - دوسری باتوں کو جانے دو صرف غلہ ہی کو لے لو - مرکز میں جتنی زیادہ آبادی ہوگی - اتنا زیادہ غلہ وغیرہ درکار ہوگا - اور یہ ارد گرد کے دیہات سے ہی حاصل ہو سکتا ہے - لیکن اگر دشمن تھوڑی سی جدوجہد سے دیہات والوں کو ہمارے خلاف اکسا دے - تو ہمیں غلہ نہیں مل سکتا - مرکز کتنا بھی مضبوط ہو جائے - مگر دشمن جب چاہے - ایسی صورت میں ہمارا غلہ وغیرہ بند کر کے ہمیں شکست دے سکتا ہے -

پس قادیان کبھی بھی اس وقت تک محفوظ نہیں ہو سکتا - جب تک کہ ارد گرد کے دیہات میں سب احمدی نہ ہوں - یا کم از کم اکثریت احمدیوں کی نہ ہو - موجودہ آبادی کے لحاظ

تین مبشر خواب

(۱)

بسم اللہ الرحمن الرحیم
نحمدہ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم
وعلیٰ عبدہٖ المسیح الموعود وعلیٰ المصلح الموعود
بالمومنین رؤف رحیم

سیدی مولائی ومطاعی حضرت امیر المومنین
محمود خلیفۃ اللہ ایدک اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز
السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔

حضور! آج رات تین اور چار بجے کے درمیان میں نے خواب میں دیکھا۔ کہ میں ایک جگہ ہوں۔ اور ایک اور دوست ساتھ ہیں۔ جن کو خواب میں میں پہچانتا تھا مگر اب مجھے یاد نہیں۔ کہ وہ کون صاحب تھے۔ اس جگہ ایک دو کیلوں کے درخت ہیں۔ جن کے پتے دوسرے درختوں کی شاخوں میں الجھے ہوئے تھے۔ جب میں نے اوپر نظر اٹھا کر دیکھا۔ تو کیلے کے بعض پھل پرندوں نے کھائے ہوئے تھے۔ جن کے باہر کے چھلکے خشک نظر آ رہے تھے۔ بعض جگہ کیلے کے پھل ابھی بچے تھے۔ اتنے میں میری نظر ایسی جگہ پڑی کہ کیلے کی دو پھلیاں پکی ہوئی نظر پڑیں۔ کہ وہ بڑی بڑی موٹی تھیں (اس قسم کا کیلا میں نے برما میں کھایا تھا۔ مجھے چھ پھلیاں وہاں ملی تھیں۔ جن میں سے دو پھلیاں میں نے کھائی تھیں۔ اور پیٹ بھر گیا تھا۔ اور چار باقی دوستوں کو دے دی تھیں۔ ان کی رنگت سنہری تھی۔ اور اندر کا گودا بھی سنگترے کے رنگ کا تھا۔ اور کھانے میں اس قدر میٹھا تھا۔ گویا گڑ یا شکر سے کم نہیں تھا۔ اسکی آج تک میرے دل میں خواہش رہی ہے۔ کہ پھر کبھی ایسا کیلا ملے۔ مگر نہیں ملا) وہ دو پھلیاں جو خواب میں پکی ہوئی دیکھی تھیں۔ وہ میرے دوبارہ دیکھنے سے ایسا معلوم ہوا۔ کہ وہ خوشہ سے ٹوٹ کر علیحدہ ہو گئی ہوئی ہیں۔ مگر دوسرے درخت کی شاخوں میں الجھی ہوئی ہیں۔ میں نے اپنے ساتھی سے کہا کہ دیکھو وہ دو کیلے کی پکی ہوئی پھلیاں درخت کی شاخوں میں الجھی ہوئی ہیں۔ اتنے میں اس دوست نے ایک پتھر اٹھایا۔ کہ پتھر مار کر پھلیوں کو نیچے گرا لے۔ مگر جب میں نے پھر اوپر دیکھا۔ تو ایک پھلی نیچے کی طرف حرکت کر رہی تھی۔ جس پر میں نے اس دوست کو پتھر مارنے سے روک دیا۔ اتنے میں وہ نیچے گری۔ مگر میں نے اسے زمین پر پہنچنے سے پیشتر ہی دبوچ لیا۔ وہ اتنی بڑی تھی۔ کہ جتنا درمیانہ درجہ کا فٹ بال ہوتا ہے۔ مگر تھی لمبی۔ میں نے اس کا چھلکا اتارنا شروع کیا۔ تو اس میں سے ایک خاص قسم کی ململ جو نہایت ہی باریک اور لطیف تھی نکلنی شروع ہوئی۔ اور ایک پگڑی کی ململ کے برابر تھی۔ میں نے اس قسم کی سفید اور باریک ململ دنیا میں آج تک نہیں دیکھی۔ میں نے کہا۔ کہ یہ اللہ تعالےٰ نے حضرت صاحب کے لئے بھیجی ہے۔ اور میں نے کیلے کا پھل بھی چکھا۔ جو بہت میٹھا تھا۔ اس کے بعد وہ میرا ساتھی وہ پگڑی لے کر کہیں غائب ہو گیا۔ اس وقت مجھے معلوم ہوا کہ شام کا وقت ہے۔ اندھیرا ہے۔ وہاں بہت لوگ ہیں۔ اور درختوں اور جھاڑیوں کے اردگرد پراگندہ حالت میں ہیں۔ مجھے یہ بھی معلوم ہوا۔ کہ حضور وہیں کہیں تشریف رکھتے ہیں۔ میں نے کئی لوگوں سے پوچھا۔ کہ حضرت صاحب کہاں ہیں۔ مگر مجھے کسی نے نہ بتایا۔ میں نے خیال کیا۔ کہ لوگ مجھ سے اخفاء کر رہے ہیں۔ کہ کہیں میں وہ شہادت حضور کے متعلق لوگوں میں نہ دے دوں۔ میری یہ خواہش تھی۔ کہ جلد لوگوں میں شہادت دے دوں۔ کہ اللہ تعالےٰ نے اپنے پاس سے حضور کو ململ کی پگڑی بھیجی ہے۔ اور آپ خلیفۃ اللہ ہیں۔ اتنے میں کسی نے کہا کہ جلدی نہ کرو۔ فیصلہ ہو لینے دو۔ مگر میری یہی خواہش تھی کہ میں اپنی شہادت جلدی ادا کر دوں۔ چنانچہ میں نے دیوانہ وار کہنا شروع کر دیا۔ کہ "محمود خلیفۃ اللہ۔ محمود خلیفۃ اللہ۔ محمود خلیفۃ اللہ۔ محمود خلیفۃ اللہ" میں اسی طرح لوگوں میں پکارتا رہا۔ اور دیوانہ وار پکارتا چلا گیا۔ اور لوگوں سے بے پرواہ ہو کر پکارتا چلا گیا۔ اور یہی پکارتے پکارتے میں جاگ اٹھا۔

جب میں جاگا تو یہی الفاظ میری زبان پر تھے۔ اور کئی دفعہ جاگنے پر بھی میری زبان سے یہی لفظ نکلے۔ کہ محمود خلیفۃ اللہ۔ محمود خلیفۃ اللہ اور اسی وقت میں نے اپنی چھوٹی بیوی کو جگا کر خواب سنا دی جس نے مجھے کہا کہ میں یہ خواب حضور کو ضرور لکھ بھیجوں۔ حضور اس کی تعبیر سے مشرف فرمائیں۔ خاکسار عبد الرحمٰن ... ایڈیٹر الفضل قادیان

تعبیر

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے مندرجہ ذیل تعبیر فرمائی۔

بہت مبارک خواب ہے۔ کیلا جنت کا پھل ہے جو بے محنت خدا تعالےٰ کا پکایا ہوا رزق ہے۔ جنت کا لباس ململ جو کیلے میں آیا۔ خدا تعالےٰ کی بخشش اور اس کی رحمت اور فضل پر دلالت کرتا ہے۔

(۲)

ذیل میں ہم ایک صاحب جو سیلون کے رہنے والے ہیں کے انگریزی خط کا اردو ترجمہ شائع کرتے ہیں۔ اس خط کے پڑھنے سے معلوم ہوگا۔ کہ مولوی محمد علی صاحب کے ترجمے سے ایک بے تعلق شخص کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام (کی نبوت) کا علم ہوا (ادارہ)

ترجمہ از انگریزی

بخدمت حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح امام جماعت احمدیہ قادیان پنجاب

محترم و مکرم جناب

آپ پر اور آپ کی تحریک کے پیروؤں پر اللہ تعالےٰ کی رحمت و برکت نازل ہو۔ میں آپکا نہایت شکرگزار ہونگا۔ اگر آپ احمد علیہ السلام بانی تحریک احمدیہ کے سوانح حیات اور تعلیم کے متعلق مکمل لٹریچر مجھے ارسال فرمائیں۔

آپ سے یہ کہنے میں باک نہیں۔ کہ ساڑھے تین سال کا عرصہ ہوا مجھے احمدیہ تحریک کے متعلق کچھ معلوم کرنے سے ذرا دلچسپی نہ تھی۔ کیونکہ میں بالکل ناواقف تھا۔ ایک دن میرے والد صاحب نے مجھے تین کتابیں یعنی (۱) A challenge to all nations of the Globe (۲) The future religion of the world (۳) Message of peace (پیغام صلح) لا کر دیں۔ ان کتابوں کے مطالعہ کے بعد بھی میری جہالت مجھ پر غالب رہی۔ اگرچہ میں ان پر کوئی اعتراض نہ کر سکا۔ آخر ایک رات میں نے خواب میں دیکھا کہ میں قرآن کریم کا مطالعہ کر رہا ہوں (میرے والد صاحب کے پاس مولوی محمد علی صاحب والا انگریزی ترجمہ تھا) صفحہ ۷۸ تو اس میں یہ لکھا ہوا تھا۔

"احمدؐ بھی خدا کا رسول ہے"

اس کے بعد میں جاگ پڑا۔ اس سے میری جہالت دور ہو گئی۔ اور میں اس دن کا آرزومند ہوں۔ جب میں سچائی کو پا لونگا۔

میں آپ کی خدمت میں یہ خط اس لئے لکھ رہا ہوں کہ آپ میری مزید راہنمائی فرمائیں میں یہ بھی جاننا چاہتا ہوں۔ کہ آیا میرے شکوک رفع ہونے کے علاوہ میرے خواب کے اور بھی معنے ہیں۔ مجھے حضرت بانی سلسلہ کے حالات زندگی اور حضور علیہ السلام کی اسلامی تعلیم کے مطالعہ کا بے حد شوق ہے۔ امید ہے کہ آپ براہ کرم مجھے لٹریچر ارسال فرمائینگے میں قیمت ادا کرنے کو تیار ہوں۔

یہ خط میں نے اپنے والد صاحب کی اجازت سے لکھا ہے جو دل وجان سے آپ کی تحریک کے حامی ہیں۔ براہ کرم میرے خط کا جواب ضرور ارسال فرمائیں۔

حضور میں ہوں آپکا غلام
پی۔ سی۔ یمور جہ۔ سیلون

(۳)

جماعت احمدیہ کے ایک مخلص بزرگ سیٹھ عثمان یعقوب نوری صاحب نیروبی کینیا کالونی سے پہلی مرتبہ دارالامان تشریف لائے ہیں۔ انہوں نے مجھے ایک رؤیا سنایا۔ جو گزشتہ سال حج کے ایام میں مکہ معظمہ میں دیکھا تھا۔ سیٹھ صاحب کہتے ہیں میں نے بیت اللہ میں دعا کی "الٰہی اس جگہ جو کار پرداز اور منتظم بیٹھے نظر آ رہے ہیں۔ وہ تو یہاں نہیں رہ سکتے اسجگہ تو محمود (یعنی حضرت امیر المومنین مصلح موعود خلیفہ ثانی) ہی سجتے ہیں" سیٹھ صاحب اسی رات خواب میں آواز سنی "ہم محمود کے اندر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی صفات بھر دینگے" نیز دیکھا کہ ایک چارپائی پر مسہری لگی ہوئی ہے۔ اور اس میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی تشریف فرما ہیں۔ اور حضور سے خوشبو کی لپٹیں آ رہی ہیں۔ خواب میں بتایا گیا کہ یہ خوشبو آ رہی ہے۔ اس رؤیا میں حضور کا مقام

غیر مبایعین کے سالانہ جلسہ میں تین گھنٹے

(از مکرم مولانا ابو العطاء صاحب فاضل پرنسپل جامعہ احمدیہ قادیان)

۲۵ دسمبر کو غیر مبایعین کے سالانہ جلسہ میں تھوڑی دیر کے لئے خاکسار کو بھی جانا پڑا۔ وہاں جانے کا محرک یہ تھا۔ کہ غیر مبایعین کی طرف سے اعلان کیا گیا تھا۔ کہ اس اجلاس میں جناب مولوی محمد علی صاحب کی طرف سے حضرت سیٹھ عبد اللہ الہ دین صاحب کے مطالبہ حلف کے مطابق قسم کھائی جائے گی۔ سیکرٹری احمدیہ انجمن اشاعت اسلام لاہور کی طرف سے اس بارے میں ۲۵ دسمبر سے قبل ایک اشتہار بعنوان "سیٹھ عبد اللہ الہ دین صاحب کا مطالبہ حلف پورا کر دیا گیا۔" شائع ہوا تھا۔ حضرت سیٹھ صاحب کا مطالبہ حلف مطبوعہ اور شائع شدہ ہے۔ اور اس موقع پر بھی الفضل نیز خاص اشتہارات کے ذریعہ اسے طبع کرا دیا گیا تھا۔ اور وہ الفاظ جناب مولوی محمد علی صاحب کی خدمت میں بذریعہ رجسٹری بھی پہنچا دیئے گئے تھے۔ خیال تھا کہ شاید جناب مولوی صاحب اب چار و ناچار یہ حلف اٹھا جائیں گے۔ مگر ع

خود غلط بود آنچہ ما پنداشتیم

جناب مولوی صاحب نے لمبی تقریر کے بعد حضرت سیٹھ صاحب کے مطلوبہ الفاظ میں حلف اٹھانے سے صاف انکار کر دیا۔ اس پر میں ایک علیحدہ نوٹ قبل ازیں لکھ چکا ہوں۔ آج صرف اس کارروائی پر سرسری تبصرہ کرنا چاہتا ہوں۔ جو ۲۵ دسمبر کے اجلاس میں ہوئی تھی۔ ہماری موجودگی میں پہلی تقریر مولوی احمد یار صاحب نے کی۔ انہوں نے اپنی تقریر میں کوئی پچیس مرتبہ "حضرت مسیح موعود" کا لفظ استعمال کیا۔ مگر ایک دفعہ بھی علیہ السلام نہیں کہا۔ شاید دو یا تین مرتبہ جناب مولوی محمد علی صاحب کا نام لیا ہوگا۔ مگر ہر دفعہ بڑے ادب سے "ایدہ اللہ" کہتے تھے۔

مولوی احمد یار صاحب نے کہا کہ جس طرح یہود نے انبیاء کی وجہ سے حضرت مسیح ناصری کا انکار کیا تھا۔ اسی طرح غیر از جماعت لوگوں نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا انکار کیا ہے۔ پھر یہ بھی کہا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے بارے میں یا آپ کے زمانہ میں جس قدر پیشگوئیاں پوری ہوئی ہیں۔ اس قدر نہ کسی مجدد کے وقت اور نہ ہی آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے پہلے کسی نبی کے وقت پوری ہوئی تھیں۔ ایک موقعہ پر احمد یار صاحب نے بیان کیا۔ کہ یاجوج و ماجوج کے بارے میں حضرت مسیح موعودؑ نے جو بات بیان کی ہے۔ وہ ضرور پوری ہو کر رہے گی۔ کیونکہ "خدا کے بندوں کی باتیں پورے ہوئے بغیر نہیں رہ سکتیں" میں نے کہا کہ اے کاش! مولوی صاحب اسی اصول پر حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی ان پیشگوئیوں دعاؤں اور باتوں کا پورا ہونا بھی تسلیم کریں۔ جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اپنی ذریت طیبہ کے متعلق بیان فرمائی ہیں۔ مولوی احمد یار صاحب نے جماعت احمدیہ قادیان کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا۔ کہ (۱) مسیح موعودؑ نے یہ نہیں کہا تھا۔ کہ یورپ و امریکہ میں مبلغ بھیجے جاؤ۔ آپ نے تو کتابیں بھیجنے کو کہا تھا۔ (۲) کوئی منافق ہماری جماعت (غیر مبایعین) سے ادھر (جماعت احمدیہ قادیان) چلا گیا تو سمجھتے ہیں کہ جماعت میں خرابی ہے الخ۔ مولوی احمد یار صاحب نے اس حصہ تقریر میں جہاں اپنے سابق معتمدین اور معزز اراکین کو "منافق" قرار دیا اور اپنے ہاں منافقوں کے وجود کو تسلیم کیا۔ جس کا پہلے انکار کیا جاتا تھا۔ وہاں انہیں یہ بھی اعتراف کرنا پڑا۔ کہ بیرون ہند مبلغین بھیجنے اور مشن قائم کرنے میں وہ ناکام ہو رہے ہیں۔

مولوی احمد یار صاحب کے بعد ۱۲ سال کی ایک بچی نے مختصر سی تقریر کی۔ جس کے متعلق اعلان کیا گیا۔ کہ یہ جناب خواجہ کمال الدین صاحب مرحوم کی نواسی ہے۔ بعد ازاں چوہدری محمد حسن صاحب وکیل گجرات نے تقریر کی۔ آپ نے ابتدا میں اپنی تقریر کا یہ امتیاز بتایا کہ منتظمین نے تو میرا نام نہیں رکھا تھا۔ لیکن "حضرت امیر" کے خاص حکم سے میرا نام رکھا گیا۔ آپ نے سامعین سے کہا۔ کہ بے شک آپ میں سے ہر ایک نے اب تک بہت سا روپیہ یہاں دیا ہوگا۔ جس کا بظاہر کوئی نتیجہ نظر نہیں آتا۔ مگر ایمان کی وجہ سے اس سلسلہ کو جاری رکھنا ضروری ہے۔ چوہدری صاحب نے بیرونی ممالک میں مشنوں کے قیام پر بھی زور دیا۔ ان کے بعد جناب مولوی محمد علی صاحب نے پون گھنٹہ تک تقریر کی۔ جو انہی باتوں پر مشتمل تھی۔ جو مولوی صاحب ہمیشہ دہراتے رہتے ہیں۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ کے ایک تازہ جواب یعنی یہ کہ ہم شروع سے ہی تعریف نبوت میں تبدیلی کے قائل ہیں۔ مگر اس کے کبھی قائل نہیں ہوئے۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اپنے نفس دعویٰ میں کوئی تبدیلی کی تھی۔ کا ذکر کر کے اس پر مولوی محمد علی صاحب نے تمسخر اڑانے کی کوشش کی۔ اور کہا کہ گویا یہ لوگ باہر والی نبوت میں تبدیلی مانتے ہیں۔ اندر والی نبوت میں نہیں۔ کیا یہ بات سمجھ میں آ سکتی ہے۔ اگر کوئی سمجھ سکتا ہے۔ تو بتلاؤ؟ اس پر قریب تھا کہ میں اسی جگہ مولوی صاحب کو جواب دے دیتا۔ مگر مولوی صاحب نے فوراً رخ بدل لیا۔ اور کہا کہ میں صرف چوہدری محمد حسن صاحب سے پوچھتا ہوں۔ مولوی محمد علی صاحب کے متعلق یہ بدگمانی نہیں ہو سکتی۔ کہ وہ اب اتنی موٹی سی بات بھی نہ سمجھتے ہوں۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا دعویٰ جماعت احمدیہ کے نزدیک ابتدا سے آخر تک یہی رہا ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ مجھ سے بکثرت مکالمہ مخاطبہ کرتا ہے۔ اور کثرت سے امور غیبیہ پر مجھے مطلع فرماتا ہے۔ اور اس نے میرا نام نبی رکھا ہے۔ یہ دعویٰ غیر متغیر اور غیر متبدل ہے۔ مگر چونکہ اوائل میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام نبی کے لئے غیر امتی ہونا لازمی سمجھتے تھے۔ اس لئے مندرجہ بالا دعویٰ کے باوجود اپنے آپ کو واقعی نبی قرار نہ دیتے تھے۔ لیکن جب آپ پر کھل گیا۔ کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا امتی ہونا نبوت پانے میں روک نہیں۔ اور تعریف نبوت میں غیر امتی ہونے کی شرط نہیں۔ تو حضور علیہ السلام نے اسی دعویٰ کے ساتھ اپنے آپ کو واقعی نبی قرار دیا۔ یہ مسئلہ نہایت واضح ہے۔ مگر افسوس کہ مولوی محمد علی صاحب نے بعض سادہ لوح لوگوں کو مغالطہ میں رکھنے کے لئے اس پر بھی استہزاء کیا۔

ایک اور بات مولوی صاحب کی تقریر میں عجیب تھی۔ کہ آپ نے کئی بار اپنے ساتھیوں کو جماعت احمدیہ قادیان کے عقیدۂ نبوت حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے بارے میں کہا۔ کہ :۔

"یقین رکھیئے کہ یہ عقیدہ مر چکا ہے۔ اب یہ کھلی شکست ہے۔"

مگر آپ نے ساری تقریر میں جماعت احمدیہ کے دلائل میں سے ایک دلیل کو بھی چھوا تک نہیں۔

بہت سے دوست دریافت کرتے رہتے ہیں کہ غیر مبایعین کے جلسہ میں حاضرین کی تعداد کیا تھی۔ ان کی اطلاع کے لئے لکھتا ہوں۔ کہ یہ جلسہ غیر مبایعین کی مسجد کے صحن میں ہوتا ہے۔ اس دفعہ مولوی صاحب کی حلف کے نام پر بہت سا پروپیگنڈا کیا گیا تھا۔ خود مولوی محمد علی صاحب نے مقامی احباب سے بذریعہ اشتہار درخواست کی تھی۔ کہ "آپ کو کم از کم تین غیر از جماعت دوستوں کو ضرور ساتھ لانا ہے۔ تاکہ وہ بھی جلسہ میں شامل ہوں۔ اور پھر خواہ انہیں تانگہ پر ہی لانا پڑے۔ ساتھ لے کر آئیں۔" اس قدر تگ و دو کے باوجود اور ہماری جماعت کے دوستوں کے باوجود جناب مولوی محمد علی صاحب کی تقریر کے وقت زیادہ سے زیادہ چھ سات سو حاضرین تھے۔

موٹر ٹریننگ سکول کا اجراء

سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد کے ماتحت مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ موٹر چلانا اور موٹر کی بالکل ابتدائی مرمت سکھلانے کا کام عنقریب شروع کر رہی ہے۔ خدام کی آگاہی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ جو خدام موٹر ڈرائیوری سیکھنا چاہتے ہوں۔ وہ بہت جلد اپنی درخواستیں دفتر مرکزیہ میں بھجوا دیں۔ اس سلسلہ میں جملہ اخراجات خدام خود برداشت کریں گے۔ چونکہ سیکھنے والوں کو چھوٹے چھوٹے گروپ میں تقسیم کرنا پڑیگا۔ اس لئے درخواستیں بہت جلد آنی چاہئیں۔ تاکہ انتخاب کے بعد اطلاع دی جا سکے۔ درخواستیں قائد مقامی کی تصدیق اور سفارش سے آنی چاہئیں۔ (معتمد خدام الاحمدیہ مرکزیہ قادیان)

اطفال احمدیہ کا آئندہ امتحان

اطفال احمدیہ کے آئندہ امتحان کے لئے "ہمارا رسول" مصنفہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز بطور نصاب مقرر کی گئی ہے۔ جو میاں محمد یامین صاحب تاجر کتب قادیان سے تین آنہ پر مل سکتی ہے۔ محصول ڈاک علاوہ بیرونی اور مقامی مجالس اطفال کے سب بچوں کو اس میں شامل ہونے کی پوری کوشش کرنی چاہیئے۔ یہ امتحان ماہ مئی میں ہوگا۔ انشاء اللہ۔ گذشتہ امتحانات میں بیرونی مجالس کے بہت کم بچے شامل ہوتے رہے ہیں۔ امید ہے اس دفعہ بیرونی مجالس کے بچے بھی اپنی طرف سے پوری کوشش کریں گے۔ کہ اس نیک کام میں کسی سے پیچھے نہ رہیں۔ (مہتمم اطفال مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

55

او خویشتن گم است کرا رہبری کند

مرکز تنظیم کے زعیم الفضل کے مدیر جناب تنویر کو اپنی محفل میں شمولیت کی دعوت بالفاظ وما اھدیکم الا سبیل الرشاد فرماتے ہیں اور زمیندار کے ایڈیٹر اپنی حیثیت گداگر یوں دکھلاتے ہیں۔

"آج ہماری مذہبی۔ علمی۔ سیاسی۔ اقتصادی حالت صرف مضحکہ خیز ہی نہیں بلکہ قابلِ رحم بھی ہے۔ ہماری زیست کی بےسروسامانی بتلا رہی ہے کہ ہم ننگِ آدم۔ ننگِ دین۔ ننگِ وطن ہیں۔ آج اغیار ہم پر پھبتیاں کستے مذاق اڑاتے ہیں۔ خندہ زن ہیں ہماری پامالی اور شکستہ حالی پر ..... کیا یہ ضروری نہیں کہ مسلمان مسلمان بنایا جائے؟"

فاعترفوا بذنبهم فسحقا لاصحاب السعير۔ المدیر وہی بات ہے جو سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے الہام صداقت التیام میں ہے۔

"چو دور خسروی آغاز کردند
مسلماں را مسلماں باز کردند"

اس صورت حالات میں آپ خود ہی فرمائیے کہ مدیر الفضل جو نمازوں میں سورۃ الفلق اور الناس پڑھتے ہیں اور محمدی شان کو اشاعت ہدایت کے رنگ میں بحکم وللآخرۃ خیر لک من الاولیٰ بڑھ کر جلوہ گر اپنی آنکھوں سے دیکھتے ہوئے علم و عرفان میں بڑھتے ہیں یہ جواب کیوں نہ دیں افمن یمشی مکبا علی وجهه اهدى امن يمشي سويا على صراط مستقيم

(اکمل)

رسالہ "ریویو" اردو کے گذشتہ تین پرچے

رسالہ "ریویو" اردو کے نومبر ۱۹۴۶ء کے پرچے میں ایک علمی مقالہ مسئلہ جہاد پر شائع ہوا تھا۔ جس میں مولانا ابوالاعلیٰ صاحب مودودی مدیر "ترجمان القرآن" کے نظریہ جہاد پر تبصرہ کیا گیا تھا۔ اور سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے پیش کردہ نقطۂ نگاہ کو قرآن مجید۔ احادیث نبویہ اور اسوۂ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی روشنی میں حق ثابت کیا گیا تھا۔ اس کے بعد دسمبر ۱۹۴۶ء کے پرچہ میں ایک اور فاضلانہ مضمون زیر عنوان "الامام المھدی" شائع ہوا تھا جس میں سرسید ڈاکٹر اقبال اور مودودی صاحب کے تصورات مہدی پر تنقید کی گئی تھی۔ اور جماعت احمدیہ کے مسلک کو درست اور صحیح ثابت کیا گیا تھا۔ اب جنوری ۱۹۴۷ء کا پرچہ شائع ہوا ہے۔ اس میں ہمارے ان مبلغین کے بیش قیمت مضامین درج ہیں جو حال ہی میں مختلف ممالک سے تبلیغ اسلام و احمدیت کے فرائض ادا کر کے واپس تشریف لائے ہیں۔ مولانا جلال الدین صاحب شمس سابق امام مسجد لنڈن نے لنڈن مشن کے کام کی تفصیل بیان فرمائی ہے السید منیر الحصنی امیر جماعت احمدیہ دمشق نے بلاد عربیہ میں احمدی مبلغین کی مساعی پر روشنی ڈالی ہے اور مولانا محمد صادق صاحب مبلغ سماٹرا نے "سماٹرا میں احمدیت" کے موضوع پر اظہار خیال فرمایا ہے رسالہ کے یہ تینوں نمبر خدا تعالیٰ کے فضل سے بےحد مقبول ہوئے ہیں۔ چنانچہ روزانہ دفتر میں احباب کے خطوط موصول ہو رہے ہیں کہ یہ پرچے تبلیغی اغراض کے لئے تقسیم کرنے کے لئے بھیجے جائیں۔ لیکن ہمیں افسوس سے اعلان کرنا پڑتا ہے کہ اب دفتر میں کوئی زائد پرچہ نہیں ہے۔ لہذا احباب کے مطالبات کی تعمیل نہیں ہو سکتی۔ البتہ دسمبر ۱۹۴۶ء کے پرچہ کا مضمون "الامام المھدی" الگ کتابی شکل میں شائع کیا گیا تھا۔ اس کی چند کاپیاں دفتر میں موجود ہیں۔ جو دوست خریدنا چاہیں ۸/ آنے کے ٹکٹ بھیج کر طلب فرما سکتے ہیں۔

جنوری ۱۹۴۷ء کے پرچہ کی مانگ بہت زیادہ ہے اور دن بدن بڑھ رہی ہے اس وقت تک آرڈروں کی تعمیل کی جاتی رہی ہے۔ لیکن آئندہ نہ ہو سکے گی۔ ہاں اگر کم از کم پانچ سو کاپیوں کی خریداری کے آرڈر موصول ہو جائیں تو اسے بھی الگ کتابی شکل میں شائع کیا جا سکتا ہے۔ اس کے مضامین بڑی تبلیغی اہمیت کے حامل ہیں۔ غیر احمدی اصحاب کو غیر ممالک میں دینی تبلیغی خدمات سے روشناس کرانے کے لئے نہایت موزوں ہے۔ یہ رسالہ اگر ایک کتابی شکل میں شائع کیا جائے تو ۸/ آنے فی کاپی مع محصول ڈاک خرچ اٹھے گا۔ امید ہے احباب اس مفید رسالہ کی اشاعت میں کوشش فرمائیں گے۔

مینجر رسالہ "ریویو" اردو قادیان

مناظرہ

مؤرخہ ۲۰ جنوری ۱۹۴۷ء کو موضع کوٹلی صورت ملی میں احمدیوں اور غیر احمدیوں کے درمیان "احیائے نبوت" اور "صداقت مسیح موعود" پر مناظرہ قرار پایا ہے۔ شرائط طے ہو چکی ہیں۔ ارد گرد کی جماعتوں سے توقع ہے کہ وہ ضرور شریک ہو کر ثواب حاصل کریں گی کوٹلی صورت ملی بٹالہ سے بجانب شمال آٹھ میل کے فاصلہ پر ڈیرہ بابا نانک والی سڑک پر واقع ہے۔

ناظر دعوت و تبلیغ قادیان

تبدیلی تعریف نبوت پر تحریری مناظرہ!

مولوی عمر الدین صاحب پرچہ کا جواب کب تک بھیجیں گے؟

بعض احباب دریافت کرتے ہیں کہ تبدیلی تعریف نبوت پر غیر مبائعین سے جو تحریری مناظرہ ہو رہا ہے وہ کس مرحلہ پر ہے۔ سوان کی اطلاع کے لئے تحریر کیا جاتا ہے کہ خاکسار نے اپنا تیسرا پرچہ ۳۰ ستمبر ۱۹۴۶ء کو مکمل کر کے بذریعہ رجسٹری مولوی عمر الدین صاحب شملوی کو بھجوا دیا تھا۔ اب اس پر چوتھا مہینہ گذر رہا ہے۔ مولوی صاحب میرے پرچہ کا جواب تحریر کر رہے ہوں گے جتنا عرصہ وہ جواب لکھنے میں صرف کریں گے۔ میں انشاء اللہ اسی عرصہ میں جواب الجواب بھجوا دوں گا چونکہ تحقیق حق مقصود ہے۔ اس لئے مہینوں کا دراصل کوئی سوال نہیں ہے۔ اس پرچہ کے علاوہ مولوی عمر الدین صاحب کو ایک مرتبہ اور پرچہ لکھنے کا موقعہ ملے گا۔ یہ سمجھوتہ ان کی تجویز پر ہوا ہے۔ گویا اب مدعی کے پانچ اور معترض کے چار یعنی کل نو پرچے ہوں گے انشاء اللہ۔ احباب دعا فرماتے رہیں۔

خاکسار ابو العطاء جالندھری

علوم مشرقیہ کا امتحان دینے والوں کے لئے ضروری اعلان

امسال السنہ مشرقیہ عربی و فارسی کے امتحانات پنجاب یونیورسٹی کے لئے فارم داخلہ بھجوانے کی آخری تاریخ یکم فروری ۱۹۴۷ء ہے۔ اس لئے ان امتحانات میں شریک ہونے والے طلباء جو قادیان سنٹر میں (جو یونیورسٹی کی طرف سے منظور ہو جانے پر) امتحان دینا چاہتے ہوں وہ فوراً اپنے نام و پتہ سے آگاہ فرمائیں۔ باہر سے آنے والے جملہ امیدواروں کی رہائش کا پورا انتظام کیا جائیگا۔ انشاء اللہ

پرنسپل جامعہ احمدیہ

پراونشل سیکرٹری تعلیم و تربیت سندھ

مجلس عاملہ پراونشل سندھ نے اطلاع دی ہے کہ سابق سیکرٹری تعلیم و تربیت نے بعض مجبوریوں کی وجہ سے استعفا دیا ہے۔ جو منظور کر لیا گیا ہے۔ اور ان کی جگہ ڈاکٹر محمد عبداللہ صاحب قریشی کو منتخب کیا گیا ہے۔ نظارت تعلیم و تربیت اس انتخاب کو منظور کرتی ہے۔ اور جماعت سندھ کے لئے ان کی تقرری کا اعلان کیا جاتا ہے۔

ناظر تعلیم و تربیت قادیان

انتظامی امور کے متعلق خط و کتابت کرتے وقت مینجر الفضل کو مخاطب کیا جائے۔ ایڈیٹر

وصیتیں

وصایا منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جاتی ہیں۔ تاکہ اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو۔ تو وہ دفتر کو اطلاع کر دے۔ (سیکرٹری بہشتی مقبرہ)

نمبر ۹۶۹۲:۔ منکہ عبدالرشید ولد قاری غلام یٰسین صاحب مرحوم قوم دت پیشہ تجارت عمر ۲۱ سال پیدائشی احمدی ساکن قادیان ضلع گورداسپور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۰ر جولائی سنہ ۴۶ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری اس وقت کوئی جائیداد نہیں ہے۔ میں اس وقت چمڑے کی تجارت کا کاروبار کرتا ہوں جس میں اندازاً -/۵۰ روپیہ ماہوار مجھے آمد ہوتی ہے۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں۔ آئندہ اگر کوئی جائیداد میں پیدا کروں تو اس پر بھی میری یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میرے مرنے کے بعد اگر کوئی اور جائیداد بھی ثابت ہو تو اس پر بھی میری یہ وصیت حاوی ہوگی۔

العبد:۔ عبدالرشید دارالفتوح قادیان

گواہ شد:۔ عبدالمنان حلقہ مسجد مبارک Qadian 20/7/46

گواہ شد:۔ محمد امین دارالسعتہ قادیان

نمبر ۹۶۹۳:۔ منکہ عبدالمنان ولد قاری غلام یٰسین صاحب قوم دت پیشہ ملازمت عمر قریباً ۲۸ سال پیدائشی احمدی ساکن قادیان ضلع گورداسپور۔ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۰ر جولائی سنہ ۴۶ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ موضع ہرچووال میں ریلوے کی نیلام شدہ اراضی ۸ گھماؤں میرے بھائی قاری محمد امین صاحب نے خرید کی تھی۔ اس کے ۱/۳ حصہ کا ۱/۲ حصہ میرا ہے۔ جس پر اندازاً -/۸۰۰ روپیہ میرا خرچ ہوا ہے۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں۔ اس کے علاوہ میری اسوقت -/۸۵ روپے ماہوار آمد ہے۔ میں ملٹری میں ملازم ہوں۔ اپنی ماہوار آمد کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتا ہوں۔ جو ماہ بماہ انشاء اللہ ادا کرتا رہوں گا۔ اس کے علاوہ اگر کوئی اور جائیداد پیدا کروں۔ تو اس پر بھی میری یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میرے مرنے کے بعد اگر کوئی اور جائیداد ثابت ہو۔ تو اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔

العبد:۔ عبدالمنان بقلم خود حلقہ مسجد مبارک قادیان۔

گواہ شد:۔ محمد امین دارالسعتہ قادیان برادر موصی گواہ شد:۔ عبدالرشید برادر موصی۔

نمبر ۹۶۹۰:۔ منکہ محمد بی بی زوجہ محمد رمضان قوم افغان۔ پیشہ خانہ داری عمر ۲۲ سال ساکن قادر آباد ڈاکخانہ قادیان ضلع گورداسپور پنجاب بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۶/۸/۴ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے -/۵۰۰ Rs مہر ہے۔ جو بذمہ خاوند قابل ادا ہے۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتی ہوں۔ اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم یا کوئی جائیداد خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان میں بمد وصیت داخل کروں۔ تو حصہ وصیت سے منہا کر دی جائے گی۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد اور پیدا کروں یا میرے مرنے پر ثابت ہو۔ تو اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔

الامۃ:۔ بقلم خود محمد بی بی۔ گواہ شد علی محمد اصحابی موصی۔ گواہ شد امیر الدین چراغ الدین (والد موصیہ مذکور)

نمبر ۹۶۹۹:۔ منکہ سردار محمد اعظم ولد سردار شیر بہادر خان صاحب قوم بلوچ قیصرانی۔ پیشہ ملازمت عمر تقریباً ۲۸/۲۹ سال پیدائشی احمدی ساکن کوٹ قیصرانی ڈاکخانہ خاص ضلع ڈیرہ غازی خان صوبہ پنجاب بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۴۶/۹/۱ کو حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ اس وقت میری کوئی جائیداد نہیں ہے۔ میرا گذارہ صرف میری ملازمت کی آمد پر ہے۔ اور اسوقت میری ماہوار آمد معہ الاؤنس وغیرہ کے مبلغ -/-/۶۷ روپے ہے۔ اور اس کے علاوہ میرا نقد -/-/۲۸۰ روپیہ بنک P.N.B ضلع ڈیرہ غازی خاں میں جمع ہے ان کے ۱/۱۰ حصہ کی اور اپنی ماہوار آمد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں۔ اور اس کے علاوہ جو جائیداد پیدا کروں گا۔ اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور علاوہ اس کے میرے مرنے پر جو میری جائیداد ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ ہوگی

العبد:۔ محمد اعظم احمدی قیصرانی

گواہ شد:۔ لفٹیننٹ چوہدری سعید احمد

گواہ شد:۔ سید عبدالعزیز احمدی سکنہ حال دیولالی ساؤتھ معرفت 23 - اے پی - او

تریاق کبیر

آپ نے امرت دھارا اور ایسی ہی اور دواؤں کی تعریف سنی ہوگی یہ تجربہ سے ثابت ہوا ہے کہ تریاق کبیر اس قسم کی سب دواؤں سے زیادہ مفید اور زود اثر ہے۔ پیٹ کی درد میں ایک یا دو قطرے کھا لینے سے فوراً آرام ہو جاتا ہے۔ معدہ کی تشنجی درد جو بیمار کو تڑپا دیتی ہے بیمار کہتا ہے کہ اس کے معدہ کو کوئی پکڑ کر مروڑ رہا ہے۔ اس میں ایک قطرہ ہاتھ پر ملکر معدہ پر ہاتھ پھیر دینے سے دو سیکنڈ میں آرام محسوس ہوتا ہے بچھو اور بھڑ کے کاٹے پر لگا دینے سے درد میں فوراً کمی آجاتی ہے اور تسکین پیدا ہو جاتی ہے۔ دستوں اور ہیضہ میں نہایت زود اثر اور مجرب دوا ہے۔ غرض تمام حار امراض میں اس کا استعمال کیا جاتا ہے اور فوری فائدہ خدا تعالےٰ کے فضل سے ہوتا ہے۔ آپ اس دوا کو دوسری دواؤں کے مقابلہ میں استعمال کر کے دیکھیں۔ آپ خود فیصلہ کر لیں گے کہ سب موجودہ دواؤں سے اس کا زیادہ اور فوری اثر ہے۔ قیمت بڑی شیشی ۳؎ درمیانی شیشی ۲؎ چھوٹی شیشی ۱۲؎ علاوہ محصول ڈاک

ملنے کا پتہ

دواخانہ خدمت خلق قادیان

حضرت عیسیٰ علیہ السلام

اس نام کے ۵۵ صفحے کا انگریزی رسالہ انشاءاللہ عیسائی وغیر احمدیوں میں تبلیغ کے لئے بہت ہی مفید ہے

نظام نو ۵۰ صفحے کا انگریزی رسالہ قیمت دونوں کی ایک روپیہ کے پانچ

د عبداللہ الہ دین سکندرآباد دکن۔

ضرورت نکاح

ایک روشن دماغ۔ وفادار اور سلیقہ شعار رفیق حیات کی ضرورت ہے۔ حتی الامکان صحابی کے خاندان سے ہو۔ عمر ۲۵ سال تک ہو۔ بقیہ حالات بذریعہ خط و کتابت۔

M. I. Khan Glass Factory. G. T. Rd

۸/۱۵ پنجاب رجمنٹ کے احمدی نوجوانوں کے لئے

ضروری اعلان

احمدی نوجوان جو ۸/۱۵ پنجاب رجمنٹ سے فارغ ہو چکے ہیں۔ اور ملازمت کے خواہشمند ہیں وہ ملازمت کے لئے اپنی درخواستیں معہ ضروری کوائف عمر۔ تعلیم۔ تجربہ وغیرہ مقامی امراء و پریذیڈنٹ صاحبان کی تصدیق سے مندرجہ ذیل پتہ پر بھجوائیں۔ ان کی ملازمت کے لئے تسلی بخش انتظام کیا جائے گا۔

(ایجنٹ احمدیہ سنڈیکیٹ قادیان)

ضرورت

الیسٹرن ہومیو پیتھک کمپنی قادیان میں ایک کارکن کی فوری ضرورت ہے۔ میٹرک پاس امیدوار کو ترجیح دی جائے گی۔ لیکن مخصوص حالات میں یہ شرط ہٹائی جا سکتی ہے۔ تنخواہ معقول دی جائے گی۔ اور اس کا فیصلہ عند الملاقات ہو سکے گا۔

پتہ ڈاکٹر مرزا منور احمد (صاحبزادہ)

با جازت نظارت امور عامہ

جائداد کی خرید و فروخت کے متعلق مجھ سے خط و کتابت کریں!

قریشی محمد مطیع اللہ قریشی منزل دارالعلوم قادیان

اکسیر ذیابیطس

اگر آپ کو دم بدم پیشاب آتا ہے۔ اور پیشاب میں شکر آتی ہے جس سے آپ انتہائی کمزور ہو چکے ہوں اور تمام دنیا کے حکیم و ڈاکٹر جواب دے چکے ہوں۔ اس کو استعمال کیجئے قطعی جڑ سے ذیابیطس کو رفع کر دے گی ہاتھ کنگن کو آرسی کیا ہے۔ تجربہ خود شاہد ہو جائے گا۔ قیمت چار روپے للعہ نوٹ:- میں خدا کو حاضر ناظر جان کر لکھتا ہوں کہ یہ دوا نہایت مجرب ہے۔ میرا پیشہ خلق خدا کو فائدہ پہنچانے کا ہے عام مشتہرین کی طرح لوٹنے کا نہیں ہے فہرست مفت منگائیے۔ پتہ:- مولوی حکیم ثابت علی دیپنجر بارن محمود نگر لکھنؤ

تازہ اور ضروری خبروں کا خلاصہ

نئی دہلی ۱۶ جنوری آج صبح پوسٹ ماسٹرز جنرل کی کانفرنس شروع ہوئی۔ محکمہ ڈاک کے انچارج سردار عبدالرب نشتر نے تقریر کرتے ہوئے کہا۔ محکمہ ڈاک و تار کی طرف پوری توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ کیونکہ یہ ملک کی ترقی کے لئے ضروری ہے۔ آپ نے کہا خطوط اور تار بالکل ٹھیک وقت پر پہنچانے کی طرف بھی زیادہ توجہ کرنی چاہیئے۔

نئی دہلی ۱۶ جنوری وائسرائے ہند آج صبح دہلی سے ڈیرہ دون روانہ ہوگئے ہیں۔

لنڈن ۱۶ جنوری کل شام ۱۰ ڈاؤننگ سٹریٹ میں برمی وفد اور برطانوی وزراء کے درمیان ڈیڑھ گھنٹہ تک کانفرنس ہوتی رہی برمی لیڈر اونگ سان نے دس صفحات پر مشتمل ایک میمورنڈم پیش کیا جس میں اپنے مطالبات کی تفصیل بیان کی گئی تھی۔

بھٹیال پور ۱۶ جنوری ایک مسلمان کے سوال کا جواب دیتے ہوئے گاندھی جی نے کہا میں مسلمانوں کی آزاد اور خود مختار حکومت قائم ہونے کے خلاف نہیں ہوں۔ میں صرف اتنا جاننا چاہتا ہوں کہ یہ حکومت کس طرح کی ہوگی۔ آپ سے سوال کیا گیا کہ کیا آپ پاکستان کو تسلیم کر کے ملک کو آزاد نہیں کرنا چاہتے؟ آپ نے کہا مجھے صرف یہ اعتراض ہے کہ ایک غیر ملک کی مدد سے کیوں پاکستان حاصل کرنے کی کوشش کی جاتی ہے۔

نئی دہلی ۱۶ جنوری مسلم لیگ کمیٹی آف ایکشن کا اجلاس جو ۱۹ جنوری کو ہونا تھا ملتوی کر دیا گیا ہے اب یہ اجلاس ۲۹ جنوری کو دہلی کی بجائے کراچی میں منعقد ہوگا۔

نئی دہلی ۱۵ جنوری۔ دستور ساز اسمبلی کی ریاستی کمیٹی کا ایک اجلاس آج صبح منعقد ہوا جس میں دستور ساز اسمبلی میں شرکت کے سوال پر غور کیا گیا۔

لاہور ۱۵ جنوری ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ لاہور نے پبلک سیفٹی آرڈیننس کے ماتحت جلسے جلوس اور مظاہروں کی ممانعت کا جو حکم دیا تھا اس میں ۱۵ مارچ تک توسیع کر دی گئی ہے۔

لاہور ۱۵ جنوری۔ حکومت پنجاب نے مختلف قسم کی سرسوں کی قیمتوں میں اضافہ کر دیا ہے نیز اعلان کیا ہے کہ کوئی حلوائی اجازت کے بغیر کھانڈ کی راب یا بورا تیار نہیں کر سکتا۔

منیلا ۱۵ جنوری۔ مجمع الجزائر فلپائن کے وسطی علاقہ میں آتش فشاں پہاڑ پھٹ گیا ہے۔ سیاہ دھوئیں کے بادل پندرہ ہزار فٹ کی بلندی تک پہنچ گئے ہیں۔ جو گاؤں اس کی لپیٹ میں آگئے ہیں۔ انہیں خالی کیا جا رہا ہے۔

لنڈن ۱۵ جنوری۔ اگلے ماہ برطانیہ کے طول و عرض میں تیس لاکھ کتوں کو ٹریننگ دینے کی سکیم پر عمل شروع کیا جائے گا۔ بیان کیا جاتا ہے کہ برطانیہ کی سڑکوں میں جو حادثات ہوتے ہیں ان میں سے پچیس فیصدی کا باعث کتے ہوتے ہیں۔

نئی دہلی ۱۵ جنوری نائب وزیر ہند مسٹر آرتھر ہینڈرسن نے آج حکومت ہند کے رکن خزانہ مسٹر لیاقت علی خاں کے ساتھ ملاقات کی۔ وزیر ہند سے تعلق رکھنے والے ملازمین کو معاوضہ دینے کے سوال پر ڈیڑھ گھنٹہ تک بات چیت کی

کنبیرا ۱۵ جنوری ایٹم بم کے ایک ماہر اور برمنگھم یونیورسٹی کے پروفیسر نے ایک بیان میں کہا۔ سائنس دانوں نے ایک ایسا ایٹم بم تیار کیا ہے جو ان ایٹم بموں سے چھ سو گنا زیادہ مہلک ہے جو جاپان پر گرائے گئے تھے۔

روم ۱۵ جنوری کوہ ایلپس کے برفانی تودوں کو گرانے کے لئے فضائی بمباری کی سکیم مرتب کی گئی ہے۔

واشنگٹن ۱۵ جنوری امریکہ کی طرف سے اعلان کیا گیا ہے کہ وہ اس سال اٹلی کو دس کروڑ ڈالر قرض دینے پر آمادہ ہے۔

لائلپور ۱۵ جنوری، گندم دڑہ ۱۰/۰/۹ گندم فارم ۹/۱۴/۰ گڑ نیا ۲۲/۰/۰ تا ۲۳/۰/۰ شکر نئی ۲۳/۱۰/۰ تا ۲۶/۰/۰ گھی دیسی ۱۹۲ روپے

لاہور ۱۵ جنوری سونا ۱۰۴/۱۴/۰ چاندی ۱۵۴/۱۴/۰۔ پونڈ ۲۵/۰/۰

امرتسر سونا ۱۰۷/۱۲/۰ روپے

بیت المقدس ۱۵ جنوری۔ عرب ہائر کمیٹی نے فلسطینی کانفرنس لنڈن میں شریک ہونا منظور کر لیا ہے یہ کانفرنس ۲۱ جنوری کو شروع ہو رہی ہے۔

منٹگمری ۱۵ جنوری۔ گورنر پنجاب نے ایک تقریر میں بتایا کہ حکومت پنجاب بہت جلد ایک بل اسمبلی میں پیش کرے گی جس کا مقصد ان والدین کو جاگیریں دینا ہوگا۔ جنہوں نے تین یا تین سے زیادہ بیٹے محاذ جنگ پر بھیجے تھے۔

بمبئی ۱۵ جنوری۔ انڈین نیوز پیپر کواپریٹو سوسائٹی کے بورڈ نے تمام اخبارات کو مطلع کیا ہے کہ اس وقت نیوز پرنٹ کی کافی مقدار موجود ہے۔ اور بمبئی کی مارکیٹ سے بیک وقت تین ماہ کا کوٹا بآسانی حاصل کیا جا سکتا ہے۔

لاہور ۱۵ جنوری۔ حکومت پنجاب نے پنجاب کی حدود سے چاول کی برآمد ممنوع قرار دے دی ہے

پشاور ۱۵ جنوری۔ سرحد مسلم لیگ نے ضلع مردان کے ضمنی انتخاب کیلئے مسٹر اسحٰق کو نامزد کیا ہے۔

انگلستان میں تبلیغ اسلام

ایک انگریز کا معلومات افزا مقالہ

گلوب نیوز ایجنسی نے یہ خبر نشر کی ہے " لنڈن ۱۲ جنوری " گریٹ برٹن اینڈ دی ایسٹ " کی تازہ اشاعت میں مسٹر مارکورٹ رابرٹسن کا ایک معلومات افزا مضمون شائع ہوا ہے۔ جس میں لنڈن میں تبلیغ اسلام کے کام کی تعریف کی گئی ہے۔ اس مضمون میں ساؤتھ فیلڈ کی مسجد لنڈن کا ذکر خصوصیت کے ساتھ کیا گیا ہے جو یہاں تحریک احمدیت کا مرکز ہے۔ مضمون نگار صاحب لکھتے ہیں کہ تبلیغ اسلام کا سلسلہ جاری ہے۔ اور اس کے اخراجات مومنین کے آزادانہ اور رضاکارانہ عطیوں سے ادا ہوتے ہیں۔ یہ لوگ اپنی شریعت کے مطابق نہ صرف اپنی کمائی کا سولہواں حصہ اس سرمایہ میں داخل کرتے ہیں۔ بلکہ اکثر حالات میں اپنی ساری آمدنی کا ایک ثلث بھی ان اغراض کے لئے پیش کر دیتے ہیں۔ (انقلاب)

نئی دہلی ۱۵ جنوری اخبار ٹریبون کے نامہ نگار خصوصی مقیم دہلی کا خیال ہے کہ چونکہ ۲۰ جنوری کو دستور ساز اسمبلی کے اجلاس کے انعقاد کی صورت میں مسلم لیگ کے قطعی فیصلہ کا علم نہ ہو سکے گا۔ اس لئے شاید اسمبلی کا اجلاس مئی تک ملتوی کر دیا جائے۔ جبکہ مرکزی اسمبلی کا بجٹ سشن ختم ہو جائے گا۔

بمبئی ۱۵ جنوری۔ صدر آل انڈیا ہندو مہاسبھا نے ہندوؤں سے اپیل کی ہے کہ وہ مالویہ ہندو سنگٹھن فنڈ کے لئے فوراً روپیہ فراہم کریں۔ آپ نے بتایا کہ اس فنڈ کی اہم غرض یہ ہے کہ ہندو نیشنل گارڈز قائم کی جائے جو ہندوؤں کی جان۔ مال۔ مذہب اور کلچر کی حفاظت کرے گا۔

ڈیرہ غازیخاں ۱۵ جنوری۔ ضمنی انتخاب کے سلسلے میں آج ووٹنگ کا آخری دن تھا۔ بیان کیا جاتا ہے کہ مسلم لیگی امیدوار کو پچانوے فیصدی ووٹ ملے۔

لاہور ۱۵ جنوری۔ معلوم ہوا ہے کہ مسلم لیگ کا روزانہ انگریزی اخبار پاکستان ٹائمز لاہور سے ۴ فروری سے شائع ہونا شروع ہو جائیگا

ٹوکیو ۱۵ جنوری۔ جاپان میں مقیم برطانوی فوجوں کو حکم دیا گیا ہے کہ وہ برطانوی حکومت کے کسی حصہ میں روانہ ہونے کے لئے تیار رہیں۔ خیال کیا جاتا ہے کہ انہیں فلسطین روانہ کیا جائے گا۔ تاکہ یہودی دہشت پسندوں کی سرگرمیوں پر قابو پایا جا سکے۔

نئی دہلی ۱۵ جنوری ڈاکٹر راجندر پرشاد ممبر عبوری حکومت نے محکمہ خوراک کے صوبائی اور ریاستی نمائندوں کی کانفرنس میں تقریر کرتے ہوئے زرعی پیداوار بڑھانے کیلئے ایک پانچ سالہ پروگرام پیش کیا۔ اس کے ماتحت ۱۹۵۱ء تک ہندوستان کی زرعی پیداوار میں ستر لاکھ ٹن کا اضافہ ہو جائے گا۔

تصحیح

الفضل ۱۷ جنوری ۱۹۴۷ء کے صفحہ ۵ کالم ۲ سطر ۲۷ میں "عبدالبہاء بہاء اللہ" غلطی سے لکھا گیا ہے۔ اصل نام صرف "بہاء اللہ" ہے "عبدالبہاء" زائد لکھا گیا ہے۔ احباب تصحیح فرمالیں۔